شعر و ادب:

اعلیٰ حضرت رضا خان صاحب بریلوی

نذرانہ عقیدت

ان کے گھر میں بے اجازت جبریل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدروشان اہل بیتؑ
پھول زخموں کے کھلائے ہیں ہوائے دوست نے
خون سے سینچا گیا ہے گلستان اہلبیتؑ
کس شقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیر ہے
دن دہاڑے لٹ رہا ہے کاروان اہلبیتؑ

متفق قوم میں اب قوم کے افراد نہیں
بھولے بیٹھے ہیں اخوت کا سبق یاد نہیں
فرقہ بندی میں پھنسا ہے جسے دیکھو افسوس
آئے دن کوئی بھی اس قید سے آزاد نہیں
ہر طرف تیرا گزر ہو کے رہا عالم میں
کونسی ہے وہ جگہ تجھ سے جو آباد نہیں
عیش کے خواب سے آنکھیں نہ کھلیں گی کب تک
چونکہ غافل تجھے پیمان ازل یاد نہیں
نہ رکھا خانہ خزانی نے کہیں کا تجھ کو
تیرے جیسا کوئی آفاق میں برباد نہیں
اپنا سر پھوڑے کہاں یا شہہ والا مسلم
سننے والا کوئی مظلوم کی فریاد نہیں
رنج پر رنج دیے ہائے فلک نے تجھ کو
تیری قسمت میں خوشی مسلم ناشاد نہیں
پہلے تڑپا دیا خود ہم نے زمانے بھر کو
اب وہ ڈوبی ہوئی تاثیر میں فریاد نہیں
حق کی آواز ہے موزوں مرے کانوں کیلئے
نغمۂ کفر نہیں نغمۂ الحاد نہیں
وہ کھنڈر ہیں جو محل تھے کبھی غرناطہ کے
سرگزشت ان کی مگر آج تمہیں یاد نہیں
رنگ کیا لائیں ؟ عنا دل میر
نغمہ سنجی کا طریقہ ہی انہیں یاد نہیں

غزل

جناب صابر ابو ہری

ہر ثنا سے ماورا ہوں میں — راز ہستی سے آشنا ہوں میں
کیا بتاؤں تمہیں کہ کیا ہوں میں — مظہر ذات کبریا ہوں میں
میری نہیں ہے بحر بے پایاں — کون کہتا ہے بلبلہ ہوں میں
جس کے جلوے سماگئے دل میں — شعلہ طور ہوگیا ہوں میں
قافلے آئے خیر مقدم کو — جب اکیلا ہی چل پڑا ہوں میں
حق پرستی پہ زہر دیتی ہے — تیری دنیا کو جانتا ہوں میں
خاک بنتی ہے کیمیا جس سے — اس نظر کو ترس گیا ہوں میں
تجھ سے ملنے کی ہے تمنا بھی — اس کی قیمت بھی جانتا ہوں میں
وہ نہ آیا کہیں نظر صابر — کوہِ سینا پہ بھی گیاہوں میں

☆☆☆☆

ای عاشقان

علامہ اقبال

آں امام عاشقان پورِ بتولؑ
سرو آزادی زبستان رسول
اللہ اللہ بائے بسم اللہ پدر
معنی ذبح عظیم آمد پسر
زندہ حق از قوت شبیری است
باطل آخر داغ حسرت میری است
برزمین کربلا بارید و رفت
لالہ در ویرانہ ہا کارید و رفت
تا قیامت قطع استبداد کرد
موج خونِ او چمن ایجاد کرد
بہر حق در خاک وخوں غلطیدہ است
پس بنائے لاالہ گردیدہ است
نقش الا اللہ بر صحرا نوشت
سطر عنوان نجات ما نوشت
اے صبا پیک در افتاد گاں
اشک ما بر خاک پاک او رساں

☆☆☆☆☆☆

امامِ برحق

مولانا حسرت موہانی

گل مراد ولایت حسینؑ ابن علیؑ
تحفہ شرف مصطفےٰ سلام علیک

سلام

مولانا ظفر علی خاں

اے کربلا کی خاک اس احساس کو نہ بھول
تڑپی ہے تجھ پہ لاش جگر گوشۂ بتولؑ
اسلام کے لہو سے تیری پیاس بجھ گئی
سیراب کرگیا تجھے خونِ رگ رسولؐ
کرتی رہے گی پیش شہادت حسینؑ کی
آزادئ خیال کا یہ سرمدی اصول
چڑھ جائے کٹ کے سر تیرا نیزے کی نوک پر
لیکن یزیدیوں کی اطاعت نہ کر قبول

☆☆☆☆